تم ایسے کام کرتے ہو جو تمہاری نظر میں بال سے زیادہ باریک ہیں (تم اسے حقیر سمجھتے ہو، بڑا گناہ نہیں سمجھتے) جب کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ان کاموں کو ہلاکت خیز کام شمار کرتے تھے

چنانچہ یہ لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت میں سے تھے جن کے جسم کسی عذر یا مرض کی وجہ سے مدینہ میں روک لئے گئے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس غزوہ میں نہ نکل سکے، لیکن وہ اپنے دلوں اور عزم محکم کے ساتھ نکلے، چنانچہ وہ اپنی روحوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی ساتھ تھے اور اپنے وجود کے ساتھ دار الہجرت مدینہ میں اور یہ قلبی جہاد کہلاتا ہے،

[حَسَنٌ] [اسے ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/64708